22181- غیر مسلم سے مشروط ھدیہ قبول کرنا

سوال

میں امریکہ میں تعلیم حاصل کررہا ہوں ، جس شہر میں مقیم ہوں وہاں ہم اسلامی مرکز کی تعمیر کرنا چاہتے ہیں اور یونیورسٹی نے مرکز بنانے کے لیے زمین بھی الاٹ کردی ہے اور کچھ شرائط عائد کی ہیں ان شروط کے مطابق ہم معاہدہ پر دستخط کرکے زمین حاصل کرکے وہاں اسلامی مرکز تعمیر کرینگے جس کی بنا پر کچھ بھائی اس کی مخالفت کررہے ہیں .

شروط مندرجہ ذیل ہیں :

1- مرکز کی کمیٹی یونیورسٹی اور حکومتی قانون کے تابع ہوگی .

2- یونیورسٹی کو یہ زمین واپس لینے اور رجسٹری کرانے کا حق حاصل ہوگا

3- یہ مرکز مسلمانوں کے لیے خاص نہیں بلکہ غیر مسلموں وغیرہ کے لیے بھی ہوگا
کیا ان شروط کی موافقت کرتے ہوئے زمین حاصل کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر معاملہ ایسا ہی ہے جیسا سوال میں بیان کیا گیا ہے تو یہ ہدیہ قبول کرنا جائز نہیں کیونکہ معاہدہ کی شروط پر عمل کرنے سے بہت ساری خرابیاں لازم ہوں جن میں مرکز کی کمیٹی کا یونیورسٹی کے قوانین اور ضابطوں کے ماتحت ہونا جو کہ ہدیہ قبول کرنے والے کے لیے مجھول ہے ، اور اس میں کچھ اسلام کے مخالف بھی ہوسکتے ہیں .

اور اسی طرح یہ بتایا گیا ہے کہ مرکز ریاست کے قوانین کے ماتحت ہوگا اور یہ تو سب کو معلوم ہے کہ ان کے قوانین اسلام کے مخالف ہیں ، اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ مرکز مسلمانوں اور یہودیوں وغیرہ سب کے لیے ہوگا جس کا معنی ہوا کہ مسلمان ایسا مرکز اور ادارہ قائم کرینگے جس میں عیسائی اور یہودی دین کے شعائر پر بھی عمل ہوگا جو کہ بہت ساری مشکلات پیدا کرنے کا باعث ہے .

اور یہ بھی شرط رکھی گئی ہے کہ ہدیہ دینے والے کو ہدیہ واپس لینے کا حق حاصل ہوگا اور اس کی رجسٹری یونیورسٹی کے نام ہوگی ... اس کے علاوہ اور بھی بہت سے امور جن پر معاہدہ مشتمل ہے جو کہ شریعت اسلامیہ کے مخالف ہیں . اھ

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے .